ابواب بندی

مقالہ کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے جن کا اجمالی تعارف وخاکہ درج ذیل ہے۔**باب اول**: کا عنوان ''سعودی عرب کا معاصر سیرتی ادب۔۔۔ تعارف و تجزیہ (۱۹۵۰ تا حال)'' ہے جو تعارفی مباحث پر مشتمل ہے۔ فصل اول میں سعودی عرب کی تاریخ مختصراً بیان کی گئی ہے۔ فصل دوم میں سعودی عرب میں سرکاری و نجی سطح پر سیرت طیبہ کے حوالے سے ہونے والے کام کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ فصل سوم میں سعودی عرب کے علماء کی مرتب کردہ کتب سیرت کا تعارف کروایا گیا ہے۔**باب دوم**: سعودی عرب میں تحریک استشراق پر نقد و تحقیق کے حوالے سے ہونے والے کام کے جائزے پر مشتمل ہے۔ فصل اول میں سعودی عرب میں حکومتی سطح پر جبکہ دوسری فصل میں سعودی جامعات میں تحریک استشراق پر نقد و تحقیق کے حوالے سے ہونے والے کام کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ فصل سوم میں مستشرقین پر نقد و تحقیق سے متعلق سعودی علماء و محققین کی خدمات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔**باب سوم**: ''شخصیت و سیرت نبوی ﷺ اور استشراقی فکر۔ سعودی علماء کی تنقیدات کا جائزہ'' کے عنوان سے ہے۔ اس باب میں سیرت و شخصیت نبوی ﷺ کے حوالے سے استشراقی افکار پر علمائے سعودی عرب کی تنقیدات کا بیان ہے۔ فصل اول میں وحی و نبوت، فصل دوم میں ذات و شخصیت نبوی ﷺ، فصل سوم میں سیرت کے مختلف واقعات و حوادث جبکہ فصل چہارم میں عہد نبوی ﷺ میں مسلم یہود تعلقات سے متعلق مستشرقین کے افکار و افتراءات پر سعودی عرب کے محققین کی تنقیدات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔**باب چہارم**: باب چہارم فکر استشراق سے متعلق علمائے سعودی عرب کی تنقیدات (جن کا تفصیلی جائزہ باب سوم میں پیش کیا گیا ہے) کے تجزیے کے نتیجے میں اخذ شدہ سعودی محققین کے اسالیب تنقید کے بیان پر مشتمل ہے۔ باب چہارم کی فصل اول میں سعودی علماء کے وہ اسالیب نقد بیان کیے گئے ہیں جن میں انہوں نے دلائل نقلیہ و عقلیہ سے کام لیا ہے۔ فصل دوم میں ان اسالیب نقد کا بیان ہے جو سعودی علماء نے دلائل عقلیہ و نقلیہ سے استدلال کے علاوہ اختیار کیے ہیں۔ تیسری فصل سعودی عرب کے جدید سیرتی ادب پر استشراقی اثرات کے جائزے پر مشتمل ہے۔ اس فصل میں سعودی عرب کے سیرتی ادب پر استشراقی اثرات کا جائزہ برصغیر کے سیرتی ادب پر عائد ہوئے استشراقی اثرات کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے تاکہ دونوں خطوں کے موازنے سے سعودی عرب کے کام کی اہمیت اور تفاوت و تفاوق کا تعین کیا جا سکے اور دونوں خطوں کے جائزے کے نتیجے میں سعودی علماء کے اسالیب میں ممکنہ خامیاں تلاش کر کے ان کی نشاندہی کی جا سکے۔